سلسلہ تصوف نمبر ۱۲۲

اردو ترجمہ کتاب

روضۃ القیومیہ

رکن اول و رکن دوم

از

تصنیف جناب خواجہ ابو الفیض کمال الدین محمد احسان بن حضرت شیخ حسن احمد بن شیخ محمد ہادی بن امام الطریقت مروج الشریعت حضرت شیخ محمد عبید اللہ بن حضرت عروۃ الوثقی معصوم ثانی رضوان اللہ تعالے علیہم اجمعین

رکن اول

در احوال خزینۃ الرحمۃ مجدد الف ثانی معہ احوال فرزندان و خلفائے آنجناب رضی اللہ عنہم

رکن دوم

در احوال قیوم ثانی عروۃ الوثقی معصوم ثانی معہ احوال فرزندان و خلفائے آنجناب رضی اللہ عنہم

جسے

ملک فضل الدین ملک چنن الدین ملک تاج الدین ککے زئی تاجران کتب قومی

منزل نقشبندیہ

کوچہ ککے زئیاں — بازار کشمیری

لاہور

بصرف زر کثیر بامحاورہ اردو ترجمہ کرا کر

سیول اینڈ ملٹری پریس لاہور باہتمام گوگل چند پرنٹر کے چھپوایا

قیمت ہر دو رکن ۳ روپے

اخیر میں حضرت خواجہ محمد صادق کی عرضداشتیں حسب الامر آنجناب داخل کی گئی ہیں اس جلد کے جامع شیخ یار محمد بدخشی طالقانی علیہ الرحمۃ ہیں۔ جو حضرت قیوم اول مجدد الف ثانی رضی اللہ عنہ کے مخصوص خلیفہ تھے۔

ذکر در بیان خلوت کردن حضرت قیوم اول مجدد الف ثانی رضی اللہ عنہ

عروۃ الوثقےٰ معصوم ربانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ و اظہار کردن مقطعات قرآنی

جب اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل و کرم سے قرآنی حروف مقطعات کے اسرار حضرت مجدد الف ثانی رضی اللہ عنہ پر ظاہر کیے۔ جو سوائے انبیاء کے کسی پر ظاہر نہیں ہوئے۔ یا صحابہ کرام رض بطفیل صحبت پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس دولت سے مشرف ہوئے ہیں۔ اور یہ اسرار منصب قیومیت کا خاصہ ہیں۔ البتہ قیوم پر یہ اسرار ظاہر ہوتے ہیں۔ حضرت قیوم اول رضی اللہ عنہ کے اکثر اصحاب اور خلفاء نے آنجناب سے التجا کی۔ کہ ان اسرار سے ازراہ عنایت ہمیں بھی آگاہ کیا جائے۔ لیکن آنجناب نے فرمایا کہ جناب پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے زمانے کے بعد سے لیکر آج تک یہ کسی پر ظاہر نہیں ہوئے۔ دوسرے تو درکنار میں اپنے رشتہ داروں میں سے صرف ایک شخص کو اس بات کے قابل پاتا ہوں۔ آنجناب کا اشارہ حضرت عروۃ الوثقےٰ قیوم ثانی معصوم زمانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی طرف تھا۔ بعد ازاں حضرت قیوم ثانی رضی اللہ عنہ کو بلا کر انہیں اسرار حروف مقطعات قرآنی کا القا فرمایا۔

خواجہ ہاشم کشمیؒ اور ملا بدرالدینؒ اپنی تاریخوں میں لکھتے ہیں۔ کہ جب حضرت قیوم اول رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اسرار مقطعات حضرت قیوم ثانی رضی اللہ عنہ پر القا فرمائے۔ تو کسی غیر کو اس سے مطلع کرنا جائز نہ سمجھا۔ بلکہ خلوت میں بلا کر القا فرمائے۔ ہم نے خلوت میں حضرت قیوم ثانیؓ سے نہایت منت و سماجت سے عرض کی۔ کہ جو اسرار حروف مقطعات کے حضرت قیوم اول رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے آپ کو القا فرمائے ہیں ہمیں بھی اُن سے سرفراز فرمایا جائے لیکن آپ نے فرمایا۔ کہ اس سے پیشتر میں نے خود کئی مرتبہ حضرت قیوم اولؓ سے اس بارے میں التجا کی۔ تو آپ یہی فرماتے رہے کہ اس ہزار سال کے عرصہ میں حق تعالیٰ نے یہ اسرار سوائے انبیاء علیہم السلام کے کسی پر ظاہر نہیں کیے۔ سو وہ بھی انہیں چھپاتے آئے ہیں۔ البتہ حضرت خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنے مخصوص اصحاب کو ان اسرار سے محرم فرمایا

شیطان بڑا زبردست دشمن ہے۔ کہیں چوری چوری سُنتا نہ ہو۔ مَیں نے پھر عرض کی کہ آنجناب کو یہ قدرت حاصل ہے۔ کہ شیطان کو دفع کریں۔ تاکہ چوری نہ سُن سکے۔ جب مَیں نے بہت ہی منت وسماجت کی۔ تو حضرت قیوم اول رضے اللہ تعالےٰ عنہ نے اس بارے میں استخارہ کیا۔ اور بارگاہ الٰہی سے اجازت طلب کی۔ جب ان اسرار کے اظہار کے لئے مامور ہوئے۔ تو جہان بھر کے جنوں اور شیطانوں کو دریائے شور میں قید کردیا۔ اور مجھے کعبہ معظمہ کے مکان میں لیجاکر بٹھایا۔ اور گردونواح فرشتوں کی صفیں کھڑی کردیں۔ حتیٰ کہ فرشتوں نے ایک دوسرے پر کھڑے ہو کر آسمان تک حلقہ بنالیا۔ پھر آنجناب نے ان اسرار کا القا فرمانا شروع کیا تین دن تک ایک ہی وضو میں ایک ہی جلسہ میں رہے۔ صرف نماز فرض، اور سنت موکدہ وقت پر ادا کرتے۔ اس کے سوائے کسی اور شغل میں مشغول نہ ہوتے۔ جب آنجناب ان اسرار کا اظہار فرماتے تھے۔ تو مَیں بیہوش ہوجاتا تھا۔ آنحضرت فرماتے تھے۔ کہ محمد معصوم سمجھ گئے؟ تمہیں بڑا شوق تھا۔ کہ قرآنی حروف مقطعات کے اسرار معلوم کرو۔ مَیں ہوش میں آکر عرض کرتا۔ کہ جناب سمجھا ہوں تین روز تک ایسا ہی ہوتا رہا۔ ذی الحجہ کی ساتویں تاریخ بدھ کے روز صبح کی نماز کے بعد یہ معاملہ شروع ہوا۔ اور ماہ مذکور کی نویں تاریخ جمعہ کے روز غروب آفتاب کے وقت ختم ہوا۔ اس وقت آنجناب رض نے ان کے اظہار سے تاکیداً منع فرمایا۔ کہ اگر ذرہ بھر بھی بھید ظاہر ہوا۔ تو گلا کٹ جائیگا۔ اس کے واسطے قلم توڑے گئے کاغذ جلائے گئے۔ نزدیک والے دور ہو گئے طالب مہجور ہو گئے۔ ہاں جس شخص میں منصب قیومیت کی استعداد ہو۔ وہ ان اسرار کو برداشت کرسکتا ہے۔ تین روز تک صرف ایک حرف قاف کے اسرار بیان فرماتے رہے۔ بعد ازاں حضرت قیوم ثانی رضے اللہ تعالےٰ عنہ پر تمام حروف مقطعات کے اسرار منکشف ہوئے۔ حضرت قیوم ثانی رضے اللہ عنہ نے انہیں اسرار کو بطریق توجہ باطنی حضرت قیوم ثالث حجۃ اللہ رضی اللہ عنہ کو القا کیا۔

حضرت قیوم رابع رضے اللہ عنہ فرماتے ہیں۔ کہ جب حضرت حجۃ اللہ رض نے اپنے بعض علوم ومعارف حضرت عروۃ الوثقےٰ رضے اللہ عنہ کی خدمت میں عرض کیے۔ تو آنجناب نے فرمایا کہ مقطعات قرآنی کے اسرار یہی ہیں۔ حضرت قیوم ثالث رضی اللہ عنہ نے ان اسرار کو ہر نماز عشا کے بعد بالتمام حضرت قیوم رابع خلیفۃ اللہ رض کو القا فرمایا۔ ہر رات عشا اور تہجد کی نماز کے وقت حضرت قیوم رابع حجت اللہ پر ان اسرار کا ظہور ہوتا تھا۔